

آندھا دُھند پیروی کا انجام

میرے مسلمان بھائیو ! شیطانی وسوسوں کے باوجود اپنی موت سے پہلے پہلے صرف ایک مرتبہ اس تحریر کو اول تا آخر لازمی، لازمی، لازمی پڑھ لیں!

”ایمان“ کی اصل بُنیاد کیا ہے ؟ (الحمد للہ ﷺ ! ہم مسلمان ہیں اور ہمارے ایمان کی اصل بنیاد اللہ ﷻ اور اُسکے پیارے محبوب ﷺ کی سچی محبت ہی تو

ہے۔ یہی وجہ ہے کہ کوئی مسلمان جان بوجھ کر کبھی ان دو ہستیوں سے متعلق گستاخانہ نظریات رکھنے کا سوچ بھی نہیں سکتا کیونکہ یہ چیز دنیا و آخرت میں اُسکی بربادی کا سبب بن سکتی ہے چنانچہ :

★ إِنَّ الدِّينَ يُدْوَنُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ لَعَنَهُمُ اللَّهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَأَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا مُّهِينًا ۝ [سورة الاحزاب ، آیت نمبر 57]

ترجمہ آیت مبارکہ : ”بے شک جو لوگ اللہ ﷻ اور اُسکے رسول ﷺ کو تکلیف دیتے ہیں اُن پر دنیا اور آخرت میں اللہ ﷻ کی پھینکار ہے اور اُس نے اُنکے لئے ذلیل و خوار کر دینے والا عذاب تیار رکھا ہے۔“ ﴿نَعُوذُ بِاللّٰهِ﴾

یہود و نصاریٰ کی ”گمراہی“ کی بڑی وجہ

★ اِتَّخَذُواْ اٰخْبَارَهُمْ وَرَهْبَانَهُمْ اٰزْبَابًا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۝ [سورة التوبة ، آیت نمبر 31]

ترجمہ آیت مبارکہ : ”اُن (یہودی اور عیسائی) لوگوں نے اللہ ﷻ کو چھوڑ کر اپنے درویش لوگوں اور علماء کو اپنا رب بنالیا ہے۔“ (وہی کو چھوڑ کر اپنے بزرگوں کی مانتے ہیں)

نوٹ : یہودیوں اور عیسائیوں کے اس گمراہ کن طرز عمل کے برعکس اللہ ﷻ نے اپنے محبوب سیدنا محمد رسول اللہ ﷺ کے ذریعے ہمیں وہی کی طرف راہنمائی فرمائی ہے :

★ اِیْتُوْنِیْ بِکِتٰبٍ مِّنْ قَبْلِ هٰذَا اَوْ اَثَرٌ مِّنْ عَلٰمٍ اِنْ کُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ۝ [سورة الاحقاف ، آیت نمبر 4]

ترجمہ آیت مبارکہ : ”(کافر لوگ آپ ﷺ سے بحث کریں تو فرماؤ) : لاؤ میرے پاس (اپنی کوئی) کتاب اس (قرآن) سے پہلے یا پھر علم کے (نقل شدہ) آثار، اگر تم سچے ہو۔“

امت محمدیہ ﷺ پر ”شیطان“ کا خطرناک حملہ

ہمارا حقیقی دشمن شیطان ہمیں یہود و نصاریٰ کی طرح اپنے علماء اور درویش لوگوں کی ﴿آندھا دُھند پیروی﴾ کرواتے ہوئے گستاخ بنا کر ہمیشہ ہمیشہ کے لئے ناکام کروانا چاہتا ہے۔ اسلئے ہمارے انتہائی شفیق آقا ﷺ امام اعظم ، امام کاشفان ، سید الاولین والآخرین ، امام الانبیاء والمرسلین ،

شفیع المذنبین ، رحمة للعالمین ، سیدنا محمد رسول اللہ ﷺ نے اللہ ﷻ کی طرف سے دی گئی غیبی خبر کے ذریعے ہمیں پہلے ہی اس خطرے سے متعلق آگاہ فرمادیا چنانچہ :

★ ترجمہ صحیح حدیث : سیدنا ابوسعید خدری ؓ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا : ”یقیناً تم بھی پہلے لوگوں کے طریقوں کے پیچھے چل پڑو گے جس طرح

بالت ، بالت کے ساتھ اور ہاتھ ، ہاتھ کے ساتھ (برابر ہوتا ہے) حتیٰ کہ اگر پہلے لوگوں نے کسی گاوہ کے سوراخ میں داخل ہونے کا (بالکل فضول) کام کیا تو تم بھی اُن کے پیچھے چلو گے۔“

پوچھا گیا یا رسول اللہ ﷺ اُن پہلے لوگوں سے مراد کیا یہودی اور نصرانی (عیسائی) ہیں ؟ تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا : ”اگر وہ مراد نہیں تو اور کون مراد ہیں ؟“

[صحیح بخاری ”کتاب الاعتصام بالکتاب والسنة“ حدیث نمبر 7320 ، صحیح مسلم ”کتاب العلم“ حدیث نمبر 6781]

اس تحریر کا ”واحد مقصد اصلاح“ ہے

آج بعض بھائیوں کو اللہ ﷻ کی ﴿وہی﴾ (قرآن اور صحیح احادیث) سے حق بات بتائی جاتی ہے تو وہ اپنے اپنے فرقے کے علماء اور درویشوں کی ﴿آندھا دُھند پیروی﴾ کرتے ہوئے بالکل یہود و نصاریٰ کی طرح اُس دعوت کو رد کر دیتے ہیں۔ لہذا یہاں مجبوراً انھی مشہور علماء اور درویشوں کی لکھی ہوئی کتابوں سے

چند ایک گستاخانہ نظریات کی نشاندہی اور پھر وہی سے صحیح اسلامی عقائد بھی بیان کیے جا رہے ہیں تاکہ لوگ اپنے فرقوں کے علماء اور درویشوں کی ﴿آندھا دُھند پیروی﴾ کرنے کی بجائے

کسی شخص کی وہی بات مانیں جو وہی کے مطابق ہو کیونکہ ہماری دنیا و آخرت میں کامیابی اسی پر منحصر ہے۔ وہی کو چھوڑ کر صرف ہلاکت ہی ہلاکت ہے : ﴿لیجئے ملاحظہ فرمائیے !﴾

1 علماء کا خطرہ (مولانا رشید احمد گنگوہی دیوبندی صاحب اپنے بارے میں لکھتے ہیں) : ”جھوٹا ہوں، کچھ نہیں ہوں، تیرا ہی ظل (سایہ) ہے، تیرا ہی وجود ہے، میں کیا ہوں،

کچھ نہیں ہوں، اور جو میں ہوں وہ تُو ہے اور میں اور تُو (کافرق کرنا) خود شرک و شرک ہے۔“ [دیوبندی : مولانا شیخ زکریا سہارنپوری صاحب ”فضائل صدقات“ صفحہ 558]

1 وہی کا فیصلہ لَیْسَ کَمِثْلِهِ شَیْءٌ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ ۝ ﴿کتب خانہ فیضی لاہور﴾

ترجمہ آیت مبارکہ : ”ہرگز نہیں ہے کوئی بھی شے اُسکی مثل، اور وہ سب کچھ سننے والا دیکھنے والا ہے۔“ [سورة الشوری ، آیت نمبر 11]

2 علماء کا خطرہ ”جب مجمع ہوا کفار کا مدینہ پر کہ اسلام کا قلع قمع کر دیں یہ غزوہ احزاب کا واقعہ ہے۔ رب ﷻ نے مدد فرمانا چاہی اپنے حبیب ﷺ کی، شمالی ہوا کو حکم ہوا جا اور

کافروں کو نیست و نابود کر دے، ہوانے کہا : ”یہاں رات کو باہر نہیں نکلتیں۔ تو اللہ ﷻ نے اُس (ہوا) کو بانجھ کر دیا۔ اسی وجہ سے شمالی ہوا سے کبھی پانی نہیں برستا۔ پھر صبا سے فرمایا تو اُس

نے عرض کیا ہم نے سنا اور اطاعت کی وہ گئی اور کفار کو برباد کرنا شروع کیا۔“ [بریلوی : مولانا احمد رضا خاں صاحب ”ملفوظات حصہ چہارم“ صفحہ 377] ﴿بک کارنر جہلم﴾

2 وہی کا فیصلہ اِنَّمَا اَمْرُهُ اِذَا اَرَادَ شَیْءًا اَنْ یَقُولَ لَهُ کُنْ فَیَکُوْنُ ۝ [سورة یس ، آیت نمبر 82]

ترجمہ آیت مبارکہ : ”اُس (اللہ ﷻ) کا حکم (تو ایسا نافذ ہے کہ) جب کبھی کسی چیز کا ارادہ کرتا ہے، تو اُسے اتنا فرما دینا کافی ہے کہ ہوا، تو وہ (اُسی وقت) ہوجاتی ہے۔“

ترجمہ آیت مبارکہ: ”بے شک تمہارا رب اللہ ﷻ ہے جس نے پیدا فرمایا آسمانوں اور زمین کو چھ دن میں، پھر ﴿عرش اعظم﴾ پہ جلوہ افروز ہوا (جیسا اُسکی شان کے لائق ہے) وہ حصہ زمین (قبر مبارک) جو نبی ﷺ کے اعضاء مبارکہ کو مس کیے ہوئے ہے علی الاطلاق افضل ہے یہاں تک کہ کعبہ اور عرش و کرسی سے بھی افضل ہے۔“

4 علماء کا نظریہ

ترجمہ آیت مبارکہ: ”انھوں نے اللہ ﷻ کی قدر نہ جانی جیسے جانی چاہیے تھی۔ بے شک اللہ ﷻ قوت والا غالب ہے۔“ [سورۃ الحج، آیت نمبر 74]

[صحیح بخاری "کتابُ الانبیاء" حدیث نمبر 3445]

” ایک دن غوث اعظم (سب سے بڑے مشکل کشا) شیخ عبدالقادر جیلانی سات اولیاء کے ہمرا بیٹھے ہوئے تھے، ناگاہ بصیرت سے ملاحظہ فرمایا کہ ایک جہاز

﴿۵﴾ **وَمَنْ يُضِيبِ الْمُنْظَرِ إِذَا دَعَا وَبُكِّشُ السُّوءِ وَبُجْعَلُكُمْ خُلَفَاءَ الْأَرْضِ إِنَّ اللَّهَ مَعَ الَّذِينَ قَلِيلًا مَا تَذَكَّرُونَ** ﴿۵﴾

6 علماء کا نظریہ ”عرض: غوث (مشکل کشا: ولایت کا ایک درجہ) ہر زمانے میں ہوتا ہے؟، ارشاد: بغیر غوث کے زمین و آسمان قائم نہیں رہ سکتے!“

6 **وَحْيٌ كَافِيصِلُهُ** إِنَّ اللَّهَ يُمِصُّكَ السَّهْمَاتِ وَالْأَرْضَ أَنْ تَزُولَا وَلَئِنْ زُلْتَا إِنْ أَمْسَكَهُمَا مِنْ أَحَدٍ مِنْ بَعْدِ إِهْنَاءَهُ كَانَ حَلِيمًا غَفُورًا ○

7 علماء کا نظریہ ” ایک مرتبہ سید جہند بغدادی در بایں دجلہ برترش لف لائے اور بالیقین ﷺ کہتے ہوئے اُس رزمین کے مثل جلنے لگے۔۔۔ ایک شخص نے عرض کی میں کس

حلنے لگا۔۔۔ فرمایا اے نادان ابھی تو جنت تک پہنچا نہیں اللہ جلّٰہ تک رسائی کی ہوس ہے ؟ ” [بریلوی : مولانا احمد رضا خاں صاحب ” ملفوظات حصہ اول “ صفحہ 97]

”اے سنے! تو اللہ کے احکام کی حفاظت کر اللہ تیری حفاظت فرمائے گا۔ اللہ کے حقوق کا خیال رکھ تو اُسے اپنے سامنے مانے گا۔ ﴿اِذَا سَأَلْتِ فَاسْأَلِ﴾ اللہ! اِذَا

(نقد رکھنے کے بعد) قلم اُٹھ گئے اور صحیفہ خشک ہو گئے۔“ [نبوت : امام ترمذی رحمہ اللہ نے اس کا سند کو حسن صحیح کہا ہے] [جامعۃ مزی، ”کتاب صفۃ القیامۃ“ حدیث نمبر 2516]

8 علماء کا نظریہ ﴿سورة الکھف آیت نمبر 110﴾ اِنَّمَا اَنَا رَسُوْلٌ مِّمَّا كُنْتُمْ ﴿اے محبوب ﷺ فرما دو کہ میں تم حسابش ہوں﴾ ----- اس آیت میں کفار سے

خطاب سے جو کلمہ ہر چیز انہی غیر جنس سے نفرت کرتی ہے لہذا فرما ما گسا کہ اے کفار تم مجھ سے گھبراؤ نہیں۔ میں تمہاری جنس سے ہوں یعنی بشر ہوں (جیسا کہ) شکاری جانوروں کی سی آواز نکال کر

3

شکار کرتا ہے اس سے کفار کو اپنی طرف مائل کرنا مقصود ہے۔“

[بریلوی : مولانا مفتی احمد نعیمی صاحب ”جاء الحق“ صفحہ 145] قادری پبلیشرز لاہور

8 وحی کا فیصلہ اُنْظُرْ كَيْفَ ضَرَبُوا لَكَ الْأَمْثَالَ فَضَلُّوا فَلَا يَسْتَطِيعُونَ سَبِيلًا O [سورة بنی اسرائیل، آیت نمبر 48، سورة الفرقان، آیت نمبر 9]

ترجمہ آیت مبارکہ : ” (اے محبوب ﷺ) ذرا دیکھو تو یہ (گستاخ) لوگ آپ کے متعلق کسی کیسی مثالیں بیان کرتے ہیں، سو وہ گمراہ ہو گئے پس وہ راستہ ہدایت نہیں پاسکتے۔“

9 علماء کا نظریہ ” اگر بعض علوم غیبیہ مراد ہیں تو اُس میں حضور اکرم ﷺ کی کیا تخصیص ہے، ایسا علم غیب زید و عمر بلکہ ہر صبی (بچہ) و مجنون (پاگل) بلکہ جمع حیوانات و بہائم کے لئے بھی حاصل ہے۔“ [دیوبندی : مولانا اشرف علی تھانوی صاحب ”حفظ الایمان“ صفحہ 13، دیوبندی : مولانا خلیل احمد سہارنپوری صاحب ”اللمھند“ صفحہ 51]

9 وحی کا فیصلہ عَلِمَ الْغَيْبُ فَلَا يَظْهَرُ عَلَى غَيْبِهِ أَحَدًا O إِلَّا مَنِ ارْتَضَى مِنْ رَسُولٍ فَإِنَّهُ يَسْلُكُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهِ رَصَدًا O [تدریجی کتب خانہ]

ترجمہ آیت مبارکہ : ” وہ (اللہ ﷻ) غیب کا جاننے والا ہے پس وہ اپنے غیب پر کسی کو مطلع نہیں کرتا، سوائے اپنے رسول کے جسے وہ پسند کر لے (باقی لوگوں میں سے) لیکن اُس کے آگے پیچھے بھی پہرے دار مقرر کر دیتا ہے۔“

10 علماء کا نظریہ ” (نماز کے دوران) زنا کے وسوسہ سے اپنی بی بی کی جماعت کا خیال بہتر ہے۔ اور شیخ یا اسی جیسے اور بزرگوں کی طرف خواہ جناب رسالت مآب ﷺ ہی ہوں اپنی ہمت کو لگا دینا اپنے تیل اور گدھے کی صورت میں ڈوب جانے سے بُرا ہے۔“

[دیوبندی بزرگ : مولانا عبدالحی صاحب ”صراط مستقیم“ صفحہ 169] اسلامی اکیڈمی لاہور

10 وحی کا فیصلہ ترجمہ صحیح حدیث : سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا : ”۔۔۔۔۔ (نماز کی تشہد میں) یوں کہا کرو:

﴿ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ..... اَلْسَلَامُ عَلَیْكَ اَیُّہَا النَّبِیُّ وَرَحْمَةُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہُ..... عِبَادِ اللّٰہِ الصّٰلِحِیْنَ ﴾ (ترجمہ : میری قوی، بدنی اور مالی عبادات اللہ ﷻ کے لئے خاص ہیں، سلام ہو اے نبی ﷺ آپ ﷺ پر اور اللہ ﷻ کی رحمت اور برکتیں، سلامتی ہو ہم پر اور اللہ ﷻ کے نیک بندوں پر بھی) پس جب وہ ایسا کہے گا تو آسمان وزمین میں موجود ہر نیک بندے کو (اور خصوصاً نبی ﷺ کو) یہ سلام پہنچ جائے گا۔“

[صحیح بخاری ”کتاب الاذان“ حدیث نمبر 831، صحیح مسلم ”کتاب الصلوٰۃ“ حدیث نمبر 897]

11 علماء کا نظریہ ” اور یقین جان لینا چاہیے کہ ہر مخلوق بڑا ہو یا چھوٹا وہ اللہ ﷻ کی شان کے آگے چہرے بھی ذلیل ہے۔۔۔۔۔ آگے چل کر خود ہی بڑا ہو یا چھوٹا

کی تعریف بھی بیان کر دی، چنانچہ لکھتے ہیں : انبیاء و اولیاء کو جو اللہ ﷻ نے سب لوگوں سے بڑا بنایا ہے سوان میں یہی بڑائی ہے کہ اللہ ﷻ کی راہ بتاتے ہیں۔“

[دیوبندی بزرگ : مولانا شاہ اسماعیل دہلوی شہید صاحب ”تقویۃ الایمان“ صفحہ 25 اور 32] میر محمد کتب خانہ آرام باغ کراچی 1368 ہجری

11 وحی کا فیصلہوَاللّٰہُ الْغَوْۃُ وَرَسُولُہِ وَاللّٰہُ مِّنَیْنٍ وَلَکِنَّ الْمُنْفِقِیْنَ لَا یَعْلَمُوْنَ O [سورة المنافقون، آیت نمبر 8]

ترجمہ آیت مبارکہ : ” اور عزت تو صرف اللہ ﷻ کیلئے، اُسکے رسول ﷺ کیلئے، اور ایمان والوں کیلئے ہے، مگر منافقوں کو اس کا علم نہیں ہے۔“

12 علماء کا نظریہ ” حضرت داؤد علیہ السلام کی ایک نظر جب وہاں پڑی جہاں نہ پڑنی چاہیے تھی یعنی اوریا کی بیوی پر، تو آپ ﷺ کو حق تعالیٰ کی طرف سے تنبیہ کا سامنا کرنا پڑا

۔۔۔ ہمارے پیغمبر ﷺ کی ایک اسی طرح کی نگاہ حضرت زید رضی اللہ عنہ کی بیوی پر پڑی تو حضرت زید رضی اللہ عنہ پر اُن کی بیوی حرام ہو گئی (انہی سے بعد میں نبی ﷺ نے نکاح فرمایا یعنی اُم المؤمنین سیدہ زینب رضی اللہ عنہا) اسلئے کہ حضرت داؤد علیہ السلام کی نظر حالت صحو (یعنی حالت ہوش) میں تھی اور ہمارے پیغمبر ﷺ کی نظر حالت سکر (یعنی مدہوشی کی حالت) میں تھی۔“

[”کشف المحجوب“ باب 14 سُکر اور صحو کا بیان : دیوبندی ترجمہ : مولانا عبدالرؤف فاروقی صفحہ 291، بریلوی ترجمہ : مولانا فضل الدین گوہر صفحہ 267]

12 وحی کا فیصلہ وَالتَّجْمِیْدَ اِذَا هَوٰی O مَا ضَلَّ صَاحِبُکُمْ وَمَا غَوٰی O وَمَا یَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰی O اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْیٌ یُّؤْتٰی O [ضیاء القرآن پبلیشرز لاہور]

ترجمہ آیت مبارکہ : ” قسم ہے ستارے کی جب وہ اترے۔ تمہارے صاحب (محمد ﷺ) نہ تو کبھی بہکے ہیں اور نہ کبھی ٹیڑھی راہ پر چلے ہیں اور نہ ہی وہ اپنی خواہش نفس سے

کوئی بات کہتے ہیں (بلکہ) وہ تو نہیں مگر وحی جو (اللہ ﷻ کی طرف سے) انہیں کی جاتی ہے۔“

ترجمہ صحیح حدیث : سیدنا ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ پردہ نشین کنواری لڑکیوں سے بھی زیادہ شرم و حیا رکھنے والے تھے، جب کوئی ایسی چیز دیکھتے جو آپ ﷺ کو ناگوار ہوتی تو ہم آپ ﷺ کے چہرہ مبارک سے پہچان لیتے تھے۔“ [صحیح بخاری ”کتاب الادب“ حدیث نمبر 6102، صحیح مسلم ”کتاب الفضائل“ حدیث نمبر 6032]

13 علماء کا نظریہ ” خواجہ قطب الدین بختیار کاکی صاحب (جو غلیفہ تھے خواجہ معین الدین چشتی صاحب کے) ایک دفعہ اُنکے پاس ایک شخص آیا اور عرض کیا کہ میں مرید ہونے

آیا ہوں۔ خواجہ صاحب نے فرمایا: جو کچھ ہم کہیں گے کرے گا اگر یہ شرط منظور ہے تو مرید کروں گا۔ اُس نے کہا جو کچھ آپ کہیں گے وہی کروں گا۔ خواجہ قطب الدین بختیار کاکی نے فرمایا: تو کلمہ

اسطرح پڑھتا ہے ﴿ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ ﴾ تو اب ایک بار اسطرح پڑھ ﴿ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ چشتی رَّسُوْلُ اللّٰہِ ﴾ چونکہ رَاخ العقیدہ تھا اُس نے فوراً پڑھ دیا۔ خواجہ صاحب نے اُس سے بیعت لی اور بہت کچھ خلعت و نعمت عطا فرمایا اور کہا: میں نے فقط تیرا امتحان لیا تھا کہ تجھ کو کلمہ سے کس قدر عقیدت ہے ورنہ میرا مقصود یہ نہ تھا کہ تجھ سے اسطرح کلمہ پڑھواں۔“

[بزرگ : بریلوی + دیوبندی : خواجہ فرید الدین گنج شکر صاحب ”ہشت بہشت“ فوائد السالکین“ صفحہ 19] شبیر برادرز لاہور

13 وحی کا فیصلہ ترجمہ صحیح حدیث : سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا : ” اسلام کی بنیاد 5 چیزوں پر رکھی گئی ہے :

۱ گواہی دینا ﴿ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ﴾ اور یہ کہ ﴿ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ ﴾ اور ۲ نماز قائم کرنا، اور ۳ زکوٰۃ ادا کرنا، اور ۴ حج کرنا، اور ۵ رمضان کے روزے رکھنا۔“

[صحیح بخاری ”کتاب الایمان“ حدیث نمبر 8، صحیح مسلم ”کتاب الایمان“ حدیث نمبر 113]

14 وحی کا فیصلہ إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا ○

حاصل ہے تمام مسلمانوں کو۔۔۔۔۔ ثابت ہوا کہ آپ ﷺ کی حیات دنیاوی ہے۔“

15 **وهي كافيصة** وَلَا تَقُولُوا لِمَن يُقْتَلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَمْوَاتٌ بَلْ أَحْيَاءٌ وَلَكِن لَّا تَشْعُرُونَ ﴿١٥﴾

16 علماء کا نظریہ ”انبیاء اکرام ﷺ کی حیات (قبروں میں) حقیقی حسی دُنیاوی ہے۔۔۔۔۔ بلکہ سیدی (میرے آقا) محمد بن عبدالباقی زُرقانی فرماتے ہیں کہ انبیاء علیہ السلام

16. **فَصِيصَةٌ** أَيْ بِالنُّفُسِ مِنْ أَنْفُسِهِمْ وَأَنَّهَا أُمَّتُهُمْ.....

17 علماء کا نظریہ ”اب رہا مشائخ کی روحانیت سے استفادہ اور اُن کے سینوں اور قبروں سے باطنی فیوض حاصل کرنا سوبیشک یہ صحیح ہے مگر اُس طریق سے جو اس کے اہل اور

17 مفسر کا فیصلہ ترجمہ صحیح حدیث: سیدنا انس رضی اللہ عنہ مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: ”سیدنا نعم بن خطاب رضی اللہ عنہ نے زمانہ میں جب لوگ قہر اسلام کا شکار ہو جا رہے تھے تو

نبی ﷺ کو تیری بارگاہ میں وسیلہ کے طور پہ پیش کرتے تھے اور (اُنکی دُعائے) تو ہم پہ بارش برسا دیا کرتا تھا۔ اب (اُنکی وفات کے بعد) ہم تیری بارگاہ میں اپنے نبی ﷺ کے چچا کو وسیلہ کے

”اگر اللہ تعالیٰ نے تم پر بارش نازل کرنا چاہی تو اس کو نہایت آسان ہے۔“

☆ **نوٹ:** اسی عبارت کو علامہ محمد فادیل رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی جھوٹی نبوت کی دلیں میں پیش کیا تھا۔ [دیوبندی: مولانا قاسم نانوتوی صاحب "تحذیر الناس" صفحہ 34]

ترجمہ آیت مبارکہ: ”مُحَمَّدٌ ﷺ نو میں تم مردوں میں سے کسی کے باپ بلکہ وہ نو اللہ ﷺ کے رسول اور خاتم النبیین ﷺ ہیں اور ہر چیز اللہ ﷻ کے کم میں ہے۔“

لے گا کہ وہ اللہ ﷻ کا بیٹا ہے جبکہ میں ﷺ حاکم امین ﷺ ہوں میرے بعد وہی بی نہیں۔ [اسی سند بالا اجماع محمدین سے ہے] [سُنن ابی داؤد کتاب الفتن حدیث نمبر 4252]

بلکہ فرہی صاحب نے اسی ماں کو 70,000 مرتبہ ملہ بخش کر اُسکے کشف کے تیج ہونے کا پورا اجر بہ بھی کر لیا۔ [دیوبندی: مولانا شیخ زکریا صاحب "فضائل اعمال" صفحہ 484]

ترجمہ آیت مبارکہ: ”اور اللہ ﷻ (کی یہ شان) نہیں ہے کہ تم لوگوں کو غیب پر آگاہ کر دے بلکہ اللہ ﷻ (غیب کی خبروں کیلئے) اپنے رسولوں میں سے جسے چاہتا ہے چن لیتا ہے۔“

☆ ترجمہ صحیح حدیث: ”شک میں اسے لعنت میں دوا کیے عظیم جنہ اس جھوٹے کارماہوں کہ اگر انھیں مضبوطی سے پکڑ لو گے تو کبھی گمراہ نہ ہو گے“ ۱: ﴿الَّذِينَ كَفَرُوا﴾ کی کتاب اور

☆ **نہت:** **نہت** زعمان و شاکر کے لئے ہے۔ **فہم:** (قرآن اور اس کے تفسیر یعنی صحیح اور شاکر) کے حفاظت کرنے والی چیزوں میں سے [۱۰]

نوٹ: ﴿ایمان امت﴾ جو بخت مانا دوسرا سران وں احادیث کا سامنے میں نبی داں ہے: [النساء: 115]، [المسدورک للحاکم کتاب العلم حدیث نمبر 399] اگر تو آواز سننے (صحیح حدیث) اور احادیث کے مخالفت آئے کہ وہ قائل الحقیقہ کہ تائید: [المؤمنین الان لا یستحقون کتابا من اللہ الا ان یتوبوا] [22,890]